روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 15 دسمبر 2009ء 27 ذوالحج 1430 ہجری 15 فتح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 281

نور الٰہی کی مثال

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایک طاق کی سی ہے۔ جس میں ایک چراغ ہو۔ وہ چراغ شیشے کے شمع دان میں ہو۔ وہ شیشہ ایسا ہو گویا ایک چمکتا ہوا روشن ستارہ ہے۔ وہ (چراغ) زیتون کے ایسے مبارک درخت سے روشن کیا گیا ہو جو نہ مشرقی ہو اور نہ مغربی۔ اس کا تیل ایسا ہے کہ قریب ہے کہ وہ ازخود بھڑک کر روشن ہو جائے خواہ اسے آگ کا شعلہ نہ بھی چھوا ہو۔ یہ نورٌ علیٰ نور ہے۔ اللہ اپنے نور کی طرف جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز کا دائمی علم رکھنے والا ہے۔ ﴿النور:36﴾

خدا تعالیٰ کے نور کی شعاعوں کا انعکاس ہمیں مادی اور روحانی زندگی میں بھی نظر آتا ھے

قرآن شریف جامع شدت ورحمت وہیبت وشفقت ونرمی ودرشتی ہے

علوم ومعارف کا خزانہ آنحضرتؐ اور قرآن ہیں جنہیں سمجھنے کے لئے آنکھ میں نور پیدا کرنے کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 دسمبر 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں خدا تعالیٰ کی صفت نور کی مزید وضاحت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ نور پھیلنے والی روشنی کو بھی کہتے ہیں۔ نور دو قسم کا ہے، دنیاوی اور اخروی نور اور پھر آگے دنیاوی نور بھی دو اقسام پر ہے، ایک وہ جو بصیرت یعنی یقین، عقل اور دانائی کی وجہ سے نور ملتا ہے اور الٰہی امور میں یہ نور عقل اور نور قرآن ہے اور دوسرا وہ نور جو چاند، سورج، ستاروں اور دیگر روشن اجسام میں پایا جاتا ہے۔

حضور انور نے لفظ ضیاء اور نور کی وضاحت میں فرمایا کہ ضیاء جو چیز اپنی ذات میں روشن ہوتی ہے اور نور کا لفظ عموماً اس پر بولا جاتا ہے جو کسی غیر سے روشنی لیتی ہے۔ مگر نور ضیاء کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ نیز نور ضیاء کی شعاع کو بھی کہتے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ کے نور کی شعاعوں کا انعکاس ہمیں مادی اور روحانی زندگی میں نظر آتا ہے، کائنات کا حقیقی ادراک اس وقت حاصل ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ نور سے اسے دیکھیں۔ پس خدا تعالیٰ کی ذات میں ڈوب کر ظاہری آنکھ سے بھی حقیقی رنگ میں اس نور کا ادراک ہوسکتا ہے جو خدا تعالیٰ نے انسان کے لئے ان پر ظاہر اور مسخر کیا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ہر ایک وحی نبی منزل علیہ کی فطرت کے موافق نازل ہوتی ہے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزاج میں جلال اور غضب تھا، توریت بھی موسوی فطرت کے موافق ایک جلالی شریعت نازل ہوئی۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے مزاج میں حلم اور نرمی تھی سو انجیل بھی حلم اور نرمی پر مشتمل ہے مگر آنحضرت ﷺ کا مزاج بغایت درجہ وضع استقامت پر واقع تھا، نہ ہر جگہ آپ کو حلم پسند تھا نہ ہر مقام پر غضب مرغوب خاطر تھا بلکہ حکیمانہ طور پر رعایت محل اور موقع کی ملحوظ طبیعت مبارک تھی سو قرآن شریف بھی ایسی طرز موزوں اور معتدل پر نازل ہوا کہ جامع شدت ورحمت اور ہیبت وشفقت ونرمی ودرشتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سورۃ المائدہ آیت 16 میں جو لفظ نور بیان ہوا ہے اس سے مراد آنحضرت ﷺ کی ذات بابرکات ہے اور قرآن کریم میں بیان سراجاً منیراً بھی آپؐ کی ہی ذات ہے جس کے ذریعے سے خدا تعالیٰ کے نور نے آگے اپنی چمک دکھائی ہے اور اب کوئی نہیں جو اس واسطے کے بغیر اللہ تعالیٰ کی روشنی اور نور کو حاصل کر سکے۔ یہ واضح ہو کہ اس نور کے ساتھ کتاب مبین ہے جو پھر ایک نور ہے اس لئے اب دنیا میں ڈوب کر روشنی نہ تلاش کریں بلکہ قرآن کریم میں ڈوب کر حکمت کے موتی تلاش کرنا ہر ایک احمدی کا فرض ہے اور دنیا کو حقیقی روشنی سے روشناس کروانا ضروری ہے پس علوم ومعارف کا خزانہ اب آنحضرت ﷺ کی ذات اور قرآن کریم ہے لیکن اس کو سمجھنے کیلئے آنکھ میں نور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود آنحضرتؐ کے بلند مقام ومرتبہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ﷺ ہے ہزار ہزار درود وسلام اس پر، یہ کس عالی مرتبے کا نبی ہے، اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین وآخرین پر فضیلت بخشی۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول میں اعلیٰ ترین نمونہ آنحضرت ﷺ کے بعد آپؐ کے صحابہؓ نے آپؐ کی تربیت اور قوت قدسی کی وجہ سے دکھایا اور وہ لوگ نہ صرف اندھیروں سے روشنیوں کی طرف آئے بلکہ رضی اللہ عنہم کا بھی اعزاز انہوں نے پایا۔ پس صحابہؓ بھی ان نوروں سے فیض پا کر ہمارے لئے اسوۂ حسنہ بن گئے۔ آنحضرتؐ نے ان کے بارے میں فرمایا کہ وہ ستاروں کی مانند ہیں جن سے تم راستوں کی طرف راہنمائی حاصل کرتے ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے صراط مستقیم کی جو دعا سکھائی ہے اس کے لئے اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق اس نور سے فیض حاصل کرنے کی کوشش بھی کرنی چاہئے۔ صراط مستقیم جو حق وحکمت پر مبنی ہے تین قسم پر ہے علمی، عملی اور روحانی اور پھر حضور انور نے علمی اور عملی صراط مستقیم کی خوب کھول کر وضاحت بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ جب صراط مستقیم کی طرف انسان ہدایت پالے تو اسے نور الٰہی کا بھی ادراک حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم حقیقی نور کا ادراک حاصل کرنے والے ہوں اور اس سے فیضیاب ہو کر اس کو دنیا میں پھیلانے کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں۔ آمین

خطبات امام کی اہمیت

علمی معیار میں اضافہ کے لئے mta پر خلیفہء وقت کے پروگرامز دیکھنا اور بالخصوص خطبات براہ راست سننا ضروری ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جا رہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔''

(خطبہ جمعہ 31 مئی 1991ء از الفضل 23 ستمبر 1991ء)

پس حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات خود بھی سنیں اور بچوں کو بھی سنائیں۔ مجالس عرفان باقاعدہ بچوں کو سنوائی جائیں۔ ذیلی تنظیمیں اور امراء اس طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

امۃ المنان سکالرشپ
برائے فائن آرٹس

یہ سکالرشپ صرف طالبات کیلئے ہے۔ ایسی طالبات جنہوں نے ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ کسی بھی ادارہ میں بیچلرز فائن آرٹس میں داخلہ لیا ہو، وہ اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم مع ثبوت داخلہ وانٹرمیڈیٹ کے رزلٹ کارڈ کی کاپی مکرم صدر صاحب رمکرم امیر صاحب سے تصدیق کے ساتھ دفتر نظارت تعلیم میں ارسال فرمائیں۔ درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2009ء ہے۔

﴿نظارت تعلیم﴾

رپورٹ: مکرم افتخار حسین اظہر صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری ناروے

27 واں جلسہ سالانہ ناروے

مورخہ 4,3/اکتوبر 2009ء

Exporama جو کہ اوسلو سے تقریباً 30 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ دو ہال کرایہ پر حاصل کئے۔ اور خدا کے فضل کے ساتھ ہمارا جلسہ سالانہ ناروے 4,3/اکتوبر 2009ء کو منعقد ہوا۔

ناروے کا جلسہ سالانہ اکثر خزاں کے موسم میں ہی منعقد ہوتا ہے۔ نماز تہجد سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ دور ونزدیک سے مہمانان گرامی تشریف لائے۔ جن میں نیشنل امیر صاحب ڈنمارک، نیشنل امیر صاحب سویڈن ومربیان کرام اور انگلستان، جرمنی اور پاکستان سے تشریف لائے ہوئے احباب شامل ہوئے۔

پہلا دن مورخہ 3/اکتوبر

پرچم کشائی

نماز تہجد بیت نور میں ادا کی گئی۔ گیارہ بج کر تیس منٹ پر پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نیشنل امیر نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ ناروے کا جھنڈا اوسلوسنٹر پارٹی کی لیڈر مارگریٹ آئیدے ہلسٹڈ نے لہرایا۔ مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ نعرہ تکبیر سے فضا گونج اُٹھی۔ ناصرات نے عربی قصیدہ حضرت مسیح موعود کے چند اشعار پڑھے اور احباب جماعت جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔

افتتاحی اجلاس

مکرم نیشنل امیر صاحب ناروے مکرم ومحترم زرتشت منیر احمد خان صاحب نے اجلاس اول کی صدارت فرمائی اور تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ بعدہٗ اُردو اور نارویجین ترجمہ پیش کیا گیا اور منظوم کلام حضرت مسیح موعود

اے خدا اے کار ساز و عیب پوش کردگار
اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار

پیش کیا گیا۔

نیشنل امیر صاحب ناروے نے جلسہ سالانہ ناروے کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ حضور کے پیغام کا نارویجین ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اوسلوسنٹرل پارٹی کی رکن مارگیٹ کا تعارف کرایا گیا اور اُنہیں اظہار خیال کیلئے دعوت دی گئی۔ محترمہ مارگیٹ صاحبہ نے بتایا کہ میں یہاں آکر جماعت کی تنظیم سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ میں قبل ازیں بیت نور بھی آچکی ہوں۔ جماعت کو انڈونیشیا اور پاکستان میں مسائل ہیں ہم اس کے خلاف اپنی مساعی جاری رکھیں گے۔ انہوں نے جلسہ سالانہ کی مناسبت سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی خدمت میں سلام عرض کیا اور کہا کہ وہ بیت النصر کے افتتاح کے موقع پر ضرور تشریف لائیں گی۔ افتتاحی اجلاس کے بعد وقفہ برائے چائے ہوا۔

اجلاس دوم

اجلاس دوم کی صدارت مکرم ومحترم محمود احمد شمس صاحب نیشنل امیر سویڈن نے فرمائی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد اجلاس کی پہلی تقریر مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن نے فرمائی۔ آپ کا موضوع سیرت النبی ﷺ تھا۔

مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ ناروے نے ''انفاق فی سبیل اللہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔

وقفہ نمازِ ظہر وعصر کے بعد اجلاس دوم کا تسلسل تلاوت قرآن کریم کی سورۃ الجمعہ کی ابتدائی آیات سے ہوا۔ صدارت مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن نے فرمائی۔

قرآنی آیات کا اُردو اور نارویجین ترجمہ پیش کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

حمد و ثنا اُسی کو جو ذات جاوِدانی
ہمسر نہیں ہے اُس کا کوئی نہ کوئی ثانی

پیش کیا گیا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم محمود احمد شمس صاحب نیشنل امیر سویڈن نے فرمائی۔ آپ کی تقریر کا موضوع ''سیرت حضرت مسیح موعود'' تھا۔ ازاں بعد مکرم سید کمال یوسف صاحب سابق امیر ومشنری بلاد سیکنڈے نیویا نے ''خلافت کی برکات'' کے موضوع پر تقریر کی۔

بعدہٗ کلام طاہر سے نعتیہ کلام پیش کیا گیا جس کے بعد بعد نارویجین زبان میں مکرم ظہور احمد منیر صاحب صدر خدام الاحمدیہ ناروے نے تقریر کی جس کا موضوع ''صداقت حضرت مسیح موعود'' تھا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسے کا پہلا دن بخیر وعافیت اپنے اختتام کو پہنچا۔ آخر پر طعام پیش کیا گیا۔ پہلے دن کل حاضری 766 رہی۔

دوسرا دن مورخہ 4/اکتوبر

اجلاس سوم

نماز تہجد بیت نور میں باجماعت ادا کی گئی دوسرے دن جلسہ کا آغاز 11:30 بجے ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم ومحترم نعمت اللہ بشارت صاحب نیشنل امیر ومشنری انچارج ڈنمارک نے کی۔ تلاوت کلام پاک اور ان آیات کا اُردو ونارویجین ترجمہ پیش کیا گیا۔

ازاں بعد دُرِّثمین سے نظم پیش کی گئی۔ پہلی تقریر خاتم النبیینؐ کے موضوع پر مکرم فیصل سہیل صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے نارویجین زبان میں کی۔ بعدازاں کلام حضرت مسیح موعود سے نظم پیش کی گئی۔

نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائے گا
ارے اک اور جھوٹوں پر قیامت آنے والی ہے

مکرم نور احمد تھرلس بولستاد صاحب نے ''مسیح کی صلیب سے نجات'' کے موضوع پر نارویجین زبان میں تقریر فرمائی۔

بعدازاں مکرم ابراہیم صاحب محکمہ تعلیم کے نمائندہ تشریف لائے اور آپ نے تعلیم بالغان کے متعلق تفصیل بتائی کہ کس طرح دی گئی سہولتوں سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ ناروے میں آنے والے ہر ایک پر لازمی ہے کہ 300 گھنٹے نارویجین زبان سیکھنے کیلئے سکول جایا جائے۔ جب ایسے لوگ کام کیلئے درخواست دیں گے اُن سے یہ سوال کیا جائے گا کتنے گھنٹے انہوں نے نارویجین زبان سیکھی ہے۔

نارویجین مہمانان کرام کا تعارف اور اُن کے تأثرات:

جلسہ سالانہ ناروے کے موقعہ پر سابقہ روایات کے مطابق امسال بھی ہمارے نارویجین مہمانان تشریف لائے اور اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

1- مکرم Jon Røine نائب میئر صاحب Fetsund kommune نے اپنے تاثرات بیان کئے اور فرمایا کہ آپ کو جلسہ سالانہ مبارک ہو۔ میں آپ کو اپنی کونسل کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اُنہوں نے جماعت کے کام کو سراہتے ہوئے امیر صاحب کو کونسل کا جھنڈا بھی پیش یا۔

2۔ نارویجین لیبر پارٹی کی Youth Organization کے نمائندہ نے دعوت کا شکریہ ادا کیا اور نیک جذبات کا اظہار کیا۔

3۔ محترمہ Lotte Grep Knudsen صاحبہ نے جو محکمہ برائے امور خاندان وبچگان کی سربراہ ہیں نے وزیراعظم ناروے جناب Jens Stoltenberg کا پیغام پڑھ کر سُنایا۔ جس میں اُنہوں نے اظہار یک جہتی فرمایا اور 27 ویں جلسہ سالانہ کی بہت بہت مبارک باد پیش کی۔ موصوفہ نے بتایا اور اعتراف کیا کہ جماعت احمدیہ نے Save the Children کیلئے گراں قدر عطیہ دیا ہے اور بین الاقوامی بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے تعاون کیا۔ آپ نے جماعت کی طرف سے چیرٹی واک کا بھی ذکر کیا۔ اور بتایا کہ وزارت خارجہ نے پاکستان میں احمدیوں کے خلاف ہونے والی زیادتیوں کے خلاف بھی مساعی کی ہے آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں مبارک باد اور سلام پیش کیا۔ آپ نے اس بات کا اظہار کیا کہ نئی بیت الذکر کے افتتاح کے موقع پر اگر مجھے مدعو کیا گیا تو میں ضرور آؤں گی۔

4۔ Kjell ingebrestein سابق وزیر جو جماعت کے دوست ہیں۔ آپ کا تعلق لیبر پارٹی سے ہے۔ آپ اکثر اوقات جماعتی جلسوں اور پروگراموں میں تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اُنہوں نے فرمایا کہ میں ہر جلسے پر آتا ہوں اس لیے مجھے یاد نہیں کہ کتنے جلسوں میں شامل ہو چکا ہوں۔ لیکن آپ لوگوں کو دیکھ کر ہمیشہ خوش ہوتا ہوں کہ آپ پہلے سے زیادہ ہوتے جارہے ہیں میری خواہش ہے کہ آپ اسی طرح ہمیشہ بڑھتے رہیں۔ آپ نے بیت النصر کی تعریف کی کہ اس سے علاقے میں باہمی تعلقات بڑھیں گے۔ آپ نے حضور انور کی خدمت میں مبارکباد اور سلام عرض کیا۔

5۔ لورن سکوگ کونسل کے میئر کے نمائندہ Tom Norvoll تشریف لائے اُنہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ وہ جماعت کی Charity Walk میں بھی شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے بیت النصر کی تعمیر کے بارے میں خوشی کا اظہار کیا۔

6۔ جلسہ میں صوبائی اسمبلی کے ایک ممبر نے بھی شرکت کی جو کردستان سے تعلق رکھتے تھے۔

اختتامی اجلاس

اس اجلاس کی صدارت نیشنل امیر صاحب ناروے مکرم ومحترم زرتشت منیر احمد خان صاحب نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اُردو اور نارویجین ترجمہ پیش کیا گیا۔ نظم

ربط ہے جان محمدؐ سے میری جان کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے
(دُرِّثمین)

خوبصورت انداز میں پیش کی گئی۔ مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب امیر ومشنری انچارج جماعت ڈنمارک نے ''دین حق کا اقتصادی نظام'' کے موضوع پر تقریر کی۔

جلسہ کی اختتامی تقریر نیشنل امیر صاحب ناروے نے ''بیوت الذکر کی تعمیر کے مقاصد'' پر کی۔

آپ نے بیت النصر کے تعمیری مراحل کا ذکر کرتے ہوئے احباب جماعت کو خراج تحسین بھی پیش کیا اور پرسوز اجتماعی دُعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ حاضری جلسہ مردوزن 896 رہی۔

جلسہ مستورات

دوسرے دن ایک گھنٹہ کے لئے مستورات کا الگ جلسہ ہوا۔ جس میں محترمہ شہلا اشرف صاحبہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ناروے نے دور حاضر کے تربیتی مسائل اور ان کے حل کے موضوع پر جبکہ محترمہ طاھرہ زرتشت صاحبہ نے نماز اور تلاوت قرآن کریم نہ کرنے کے نتیجہ میں ہونے والے نقصانات کے عنوان پر خطاب کیا۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) — قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی صفت 'وَلِیْ' اور 'وَالِیْ' کے حوالہ سے قرآن مجید، حدیث نبوی اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں بصیرت افروز بیان

اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق خوفناک اور خطرناک حالات میں بھی آنحضرت ﷺ کی ایسی حفاظت فرمائی کہ دشمن جس مقصد کو حاصل کرنا چاہتا تھا اس میں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوسکا

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی حفاظت کا بھی ایک انتظام فرمایا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ اپنے خاص ولیوں کو بعض دفعہ نشان کے طور پر بھی حفاظت کے نظارے دکھاتا ہے

جب نیکیاں مفقود ہونا شروع ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ کی امان اور حفاظت اٹھ جاتی ہے۔ انہی حالتوں کو بدلنے کی ضرورت ہے ورنہ جب خدا تعالیٰ کی آخری فیصلہ کُن تقدیر حرکت میں آجائے تو پھر کوئی اس انجام کو ٹالنے والا نہیں ہوتا

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 30/اکتوبر 2009ء بمطابق 30/اخاء 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن ﴿برطانیہ﴾

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

گزشتہ خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت وَلِیْ کے حوالے سے بعض آیات کا ذکر کیا تھا۔ جن کا بیان اہل لغت نے اپنی لغات میں کیا ہے اور ان کی روشنی میں ایک دو آیات کا مضمون بھی بیان ہوا تھا۔ باقی آیات کچھ رہ گئی تھیں ان میں سے بھی ایک آیت آج بیان کروں گا اور اس کے علاوہ جو مَیں نے اُس دن نہیں پڑھی تھیں ان میں سے بھی ایک آدھ آیت جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی صفت وَلِیْ کا ذکر کیا ہوا ہے بیان کروں گا۔ اللہ تعالیٰ کے وَلِیْ اور مَوْلٰی ہونے کا ذکر تو کئی جگہ قرآن کریم میں آتا ہے، تمام آیات تو بیان نہیں کی جاسکتیں جیسا کہ مَیں نے کہا چند بیان کرتا ہوں اور یہ بیان حضرت مسیح موعود کی تفسیر کی روشنی میں ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے مومنوں اور غیر مومنوں دونوں کو اپنی اس صفت کے حوالے سے توجہ دلائی ہے۔ بلکہ کفار کو تنبیہ بھی کی ہے۔ سورۃ رعد میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ .... (الرعد: 12)۔

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ اس کے لئے اس کے آگے اور پیچھے چلنے والے محافظ مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اسے تبدیل نہ کریں جو ان کے نفوس میں ہے اور جب اللہ کسی قوم کے بدانجام کا فیصلہ کرلے تو کسی صورت اس کا ٹالنا ممکن نہیں اور اس کے سوا ان کے لئے کوئی کارساز نہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے جیسا کہ ہم نے دیکھا چار باتیں بیان فرمائی ہیں۔ پہلی بات تو یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کی حفاظت اپنے ہاتھ میں لی ہوئی ہے۔ دوسری یہ کہ قوموں کی حالت کا فیصلہ اللہ تعالیٰ ان کے عمل کے مطابق کرتا ہے۔ تیسرے یہ کہ جب اللہ تعالیٰ کسی کو سزا کا مستوجب قرار دیتا ہے تو اسے ٹالا نہیں جاسکتا اور پھر یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی حقیقی ولی اور نگران اور محافظ اور مددگار ہے۔

حضرت مسیح موعود آیت کے اس حصہ کہ .... کے ذکر میں فرماتے ہیں کہ:

''خدا تعالیٰ کی طرف سے چوکیدار مقرر ہیں جو اس کے بندوں کو ہر طرف سے یعنی کیا ظاہری طور پر اور کیا باطنی طور پر حفاظت کرتے ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 79)

یہ حفاظت سب سے زیادہ کن لوگوں کی ہوتی ہے؟ ظاہر ہے اللہ تعالیٰ کے فرستادوں کی ان کی حفاظت پر سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ نے اپنا حفاظتی ہاتھ رکھا ہوا ہے، اور آنحضرت ﷺ کی پیدائش کے بعد خدا تعالیٰ کو اگر کوئی سب سے پیارا تھا تو وہ آنحضرت ﷺ کی ذات تھی اور پیدائش سے لے کر وفات تک ہر موقع پر جس طرح خدا تعالیٰ نے اپنے اس قول کو آپ ﷺ کی ذات پر پورا کرکے دکھایا، اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی تفسیر میں اسی وجہ سے فرمایا ہے کہ لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ یعنی اس کے لئے چوکیدار ہیں۔ لَہٗ کی ضمیر جو ہے آنحضرت ﷺ کی ذات کی طرف پھرتی ہے۔ جہاں ہر موقع پر خدا تعالیٰ کی حفاظت ہمیں نظر آتی ہے۔ مکّہ میں آپ نے جو زندگی گزاری جیسا کہ اسلام کی تاریخ سے ہر ایک پر روز روشن کی طرح واضح ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ہر موقعہ پر آپ کی حفاظت فرمائی۔ سورۃ رعد جس کی مَیں نے آیت پڑھی ہے۔ یہ آپؐ پر مکّہ میں نازل ہوئی تھی جبکہ دشمنی کی ایک انتہا ہوئی ہوئی تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق ان خوفناک اور خطرناک حالات میں بھی آپؐ کی ایسی حفاظت فرمائی کہ دشمن جو چاہتا تھا، جس مقصد کو حاصل کرنا چاہتا تھا اس میں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوسکا۔

بدر کی جنگ میں ہم ظاہری و باطنی حفاظت کا شاندار نظارہ دیکھتے ہیں۔ پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ عامر ابن طفیل ایک سردار تھا۔ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے آنحضرت ﷺ سے کہا کہ اگر مَیں مسلمان ہوجاؤں تو کیا آپؐ کے بعد خلافت مجھے مل جائے گی؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس شرط لگانے والے اور اس کی قوم کو کبھی بھی خلافت نہیں مل سکتی۔ اس پر وہ ناراض ہو گیا اور کہا کہ مَیں ایسے سوار لاؤں گا جو آپ کو نعوذ باللہ ایسا سبق دیں گے کہ آپ ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ تمہیں کبھی اس کی توفیق ہی نہیں دے گا۔ بہرحال وہ اپنے ساتھی کے ساتھ جسے وہ اپنے ساتھ لایا تھا، غصّہ میں واپس لوٹا۔ راستے میں اس کے ساتھی نے اس سے کہا کہ میرے ذہن میں ایک ترکیب آئی ہے آؤ واپس چلتے ہیں۔ مَیں محمد ﷺ کو باتوں میں لگاؤں گا اور تم تلوار کا وار کرکے کام تمام کر دینا۔ عامر کچھ محتاط بھی تھا، لگتا ہے اس کو عقل بھی زیادہ تھی۔ اس نے کہا اس سے تو بہت بڑا خطرہ ہے۔ اس کے بعد آپ ﷺ کے ساتھی ہمیں قتل کر دیں گے۔ اس ساتھی نے جو زیادہ ہی شیطان فطرت تھا کہا کہ ہم اس کے بدلہ میں دِیت دے دیں گے۔ بہرحال اس نے اپنے ساتھی کو منا لیا اور وہ واپس لوٹے۔ عامر کے ساتھی نے آپ ﷺ سے باتیں شروع کیں اور عامر نے پیچھے کھڑے ہوکر تلوار سونتی لیکن وہ آپؐ پر وار نہ کرسکا۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر آنحضرت ﷺ کا ایسا رعب طاری فرمایا کہ اس کا ہاتھ وہیں کھڑا رہ گیا اور حملے کی جرأت نہیں ہوئی۔ اتنے میں آنحضرت ﷺ نے مڑ کے دیکھا تو اس کے ہاتھ میں تلوار تھی۔ تلوار کا قبضہ ہاتھ میں

تھا اور اٹھائی ہوئی تھی۔ تو آپ ﷺ اس کے ارادے کو بھانپ گئے اور پیچھے ہو گئے، ایک طرف ہو گئے۔ اس پر وہ دونوں وہاں سے چپکے سے چلے گئے اور آپ نے ان کو جانے دیا، کچھ نہیں کہا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ایک تو آنحضرت ﷺ کی حفاظت فرمائی اور پھر ان دونوں سے انتقام کس طرح لیا؟ اس کے ساتھی پر تو راستہ میں بجلی گری اور ختم ہو گیا اور عامر کے متعلق آتا ہے کہ وہ کاربنکل ایک بیماری ہے۔ ایک پھوڑا ہوتا ہے، اس سے ہلاک ہو گیا۔

تو یہ ایک مثال ہے جیسا کہ مَیں نے کہا کہ مختلف وقتوں میں آپ کی حفاظت کے واقعات ہمیں ملتے ہیں اور چند ایک نہیں بلکہ آپ کی پوری زندگی ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے جس میں خدا تعالیٰ کی خاص حفاظت فرشتوں کے ذریعے سے نظر آتی ہے۔ اس حفاظت کا وعدہ جو اللہ تعالیٰ نے مکّہ میں کیا تھا مدینہ میں آپ کی تسلی کے لئے اس کا اعادہ فرمایا اور فرمایا وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ .... (المائدۃ:68) یعنی اللہ تعالیٰ تجھے لوگوں کے حملوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''آنحضرت ﷺ کا کسی کے ہاتھ سے قتل نہ کیا جانا ایک بڑا بھاری معجزہ ہے اور قرآن شریف کی صداقت کا ثبوت ہے۔ کیونکہ قرآن شریف کی یہ پیشگوئی ہے کہ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ .... (المائدۃ:68) اور پہلی کتابوں میں پیشگوئی درج تھی کہ نبی آخر زمان کسی کے ہاتھ سے قتل نہ ہوگا''۔

(بدر جلد4 نمبر 31مورخہ 14/ستمبر 1905ء صفحہ2۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد دوم صفحہ 415)

حضرت مصلح موعودؓ نے لکھا ہے کہ علاوہ فرشتوں کے میرے نزدیک وہ مخلص صحابہ بھی مُعَقِّبَات میں سے تھے جنہوں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ ﷺ کے آگے پیچھے لڑنے کا عہد پورا فرمایا اور صحابہ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے آپؐ کی حفاظت کی۔ اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ کہ خدا تعالیٰ کے حکم سے حفاظت کرنے والے ہیں۔ ایک تو فرشتوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ حفاظت فرماتا رہا۔ دوسرے اللہ تعالیٰ نے مومنین کے دلوں کو پابند کر دیا کہ وہ آپ ﷺ کی خاطر ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے ہر وقت تیار رہیں اور آپؐ کی حفاظت کے لئے ہر وقت حاضر رہیں۔ اُس ایمان کی وجہ سے یہ قربانی دیں جو آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ان صحابہ کے دلوں پر قائم ہوا۔ ان صحابہ نے کسی قومیت یا قبیلے کی وجہ سے آپؐ کا ساتھ نہیں دیا۔ یا کسی دوستی اور ضد کی وجہ سے ساتھ نہیں دیا۔ بعض دفعہ بعض ایسے ساتھی بن جاتے ہیں جو کسی کی مخالفت اس لئے کرتے ہیں کہ خود بھی اس کے مخالف ہوتے ہیں اور ضد میں ساتھ دے رہے ہوتے ہیں۔ آپؐ کے آگے اور پیچھے لڑنے کے لئے کسی ضد کی وجہ سے یہ لوگ تیار نہیں ہوئے تھے یا کسی حکومت کے خوف کی وجہ سے مجبور نہیں تھے۔ بلکہ اس ایمان کی وجہ سے جو خدا تعالیٰ نے صحابہ کے دلوں میں پیدا کیا تھا خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپؐ کی حفاظت کے لئے کھڑے ہوئے تھے۔ پس سب سے زیادہ تو آنحضرت ﷺ کی ذات کی حفاظت کے لئے ہی اللہ تعالیٰ نے انتظام فرمایا۔ لیکن ایک معنی اس کے یہ بھی ہیں جو ہر انسان پر لاگو ہوتے ہیں کیونکہ ہر انسان کی حفاظت کا بھی اللہ تعالیٰ نے انتظام فرمایا ہوا ہے۔ اگر وبائی امراض نہ بھی پھیلی ہوں تب بھی فضا میں مختلف قسم کے بیماریوں کے جراثیم ہیں جو انسان کی سانس کے ساتھ جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایک دفاعی نظام رکھا ہوا ہے جو انسان کے اندر ان گندے جراثیم کو انسانی جسم کو متاثر کرنے سے باز رکھتا ہے اور اس کے علاوہ اپنے خاص ولیوں کو بعض دفعہ نشان کے طور پر بھی ان چوکیداروں کے ذریعہ سے حفاظت کا نظارہ دکھاتا ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کے اُن فرستادوں کے لئے نہیں ہوتے بلکہ ان کے ماننے والوں کی بھی حفاظت کرتے ہیں۔

اس زمانہ میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت مسیح موعود کی صداقت کی نشانی کے طور پر طاعون کی بیماری کا نشان دکھایا تو آپ اور آپ کے حقیقی ماننے والوں کی حفاظت کا وعدہ بھی فرمایا۔ چنانچہ جب حکومت نے کہا تھا کہ ٹیکہ لگوایا جائے تو حضرت مسیح موعود کشتی نوح میں اس کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''ہم بڑے ادب سے اس محسن گورنمنٹ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ اگر ہمارے لئے ایک آسمانی روک نہ ہوتی تو سب سے پہلے رعایا میں سے ہم ٹیکا کراتے''۔ فرمایا کہ ''اور آسمانی روک یہ ہے کہ خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھاوے۔ سو اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تُو اور جو شخص تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہوگا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے۔ اور ان آخری دنوں میں خدا کا یہ نشان ہوگا''۔ (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19صفحہ 1-2) اور دنیا نے دیکھا کہ کس طرح باوجود بڑے وسیع پیمانے پر طاعون پھیلنے کے اور کئی سال تک یہ وبا چلتے چلے جانے کے پانچ چھ سال کے عرصے پر محیط ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی محفوظ رہے۔

پھر بیماریوں کے علاوہ بھی مختلف قسم کے صدمات ہیں۔ مال کا صدمہ انسان کو پہنچتا ہے۔ اولاد کا صدمہ انسان کو پہنچتا ہے۔ عزت کا صدمہ پہنچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اپنے فضل سے یہ طاقت دیتا ہے تو انسان وہ برداشت کر سکتا ہے۔ ورنہ انسان اس صدمہ سے ہی پاگل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی حفاظت کا ایک طریقہ ہے۔ بعض انسانوں پر ان صدمات کے اثرات نظر بھی آتے ہیں اور عجیب ذہنی کیفیت ان کی ہوئی ہوتی ہے۔ بلکہ اس حالت میں پھر بعض دفعہ بعض لوگوں کو جو صدمات پہنچتے ہیں ان کا خدا تعالیٰ سے بھی یقین اٹھ جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کے خلاف بول رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ نمونے جو اللہ تعالیٰ بعض دفعہ دکھاتا ہے وہ اس طرف توجہ دلانے والے ہونے چاہئیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو اور اس کی حفاظت کا انتظام نہ ہو تو انسان کی زندگی چل ہی نہیں سکتی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی حفاظت کی وجہ سے انسان کی زندگی کا جو ایک ایک لمحہ ہے اللہ تعالیٰ اس میں اپنے نیک بندوں سے خاص سلوک فرماتا ہے اور وہ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کی رضا کو پیش نظر رکھتے ہیں اور صدمات اور مصائب میں جب بھی وہ ان پر آتے ہیں تو اِنَّا لِلّٰہِ .... کہتے ہیں اور پھر اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی جو رحمت ہے وہ انہیں سمیٹتی چلی جاتی ہے اور انہیں ہر مصیبت اور مشکل کے بد نتائج سے محفوظ رکھتی ہے۔ پھر قانون قدرت کے تحت اللہ تعالیٰ کی حفاظت کا اثر کیونکہ تمام مخلوق اور تمام انسانوں کو پہنچ رہا ہے جس میں خدا تعالیٰ کو ماننے والے اور نہ ماننے والے سب شامل ہیں تو اس مضمون میں اللہ تعالیٰ کے حکموں کے انکاری اور کافروں کے لئے بھی سبق ہے کہ اگر شرارتوں میں بڑھتے رہے تو اللہ تعالیٰ جو تمہیں آرام مہیا کرنے والا ہے اور حفاظت کے سامان کرنے والا ہے اپنی حفاظت واپس بھی لے سکتا ہے اور ایسی صورت میں تمہاری تباہی لازمی ہے۔

پھر اس آیت میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ .... (الرعد: 12) یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ کبھی کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی اندرونی حالت کو نہ بدلیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نیکوں کے متعلق اپنا رویہ نہیں بدلتا۔ جو نیک لوگ ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہمیشہ فیض پاتے چلے جاتے ہیں۔ جب تک ان میں نیکیاں رہیں گی، جب تک وہ خدا تعالیٰ کے احکامات کے پابند رہیں گے، جب تک وہ حقوق اللہ کی ادائیگی کرتے رہیں گے، جب تک وہ حقوق العباد خوش اسلوبی سے ادا کرتے رہیں گے، جب تک وہ من حیث الجماعت نیکیوں پر قائم رہیں گے تو وہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث بنتی چلی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل، اس کی رحمت، اس کے انعامات اس وقت اٹھنا شروع ہوتے ہیں جب لوگ اللہ تعالیٰ کے ولی بننے کی بجائے شیطان کو اپنا ولی بنانا شروع کر دیتے ہیں۔ نیکیاں جو ہیں وہ مفقود ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ ظلم بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ سفاکی جنم لینا شروع کر دیتی ہے۔ حقوق غصب کئے جانے لگتے ہیں۔ حکومتی کارندے رشوت اور ناانصافی میں تمام حدود پھلانگنے لگ جاتے ہیں۔ ہر شخص دوسرے کے مال پر نظر رکھ رہا ہوتا ہے۔ مذہب کے نام پر خون کئے جاتے ہیں۔ تو اُس وقت پھر اللہ تعالیٰ

اپنی امان اور حفاظت اٹھالیتا ہے۔

پس اس حصہ آیت کا صرف یہ مطلب نہیں کہ اللہ تعالیٰ بُروں کے ساتھ نیک سلوک نہیں کرتا بلکہ یہ ہے کہ نیکوں کے بارے میں خدا تعالیٰ اپنے رویّہ کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود بدیوں اور برائیوں میں اپنے آپ کو مبتلا کر کے خدا تعالیٰ کے فضلوں سے اپنے آپ کو محروم نہ کرلیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے۔ دنیاوی تاریخ تو ہمیں اس انجام کو خدا تعالیٰ کی تقدیر کے حوالے سے نہیں دکھاتی۔ لیکن مذہبی تاریخ اس بات پر گواہ ہے۔ قرآن کریم کھول کھول کر اس بات کو ہمارے سامنے بیان فرماتا ہے کہ جب برائیاں قوموں میں جنم لینے لگتی ہیں۔ جب نیکیاں مفقود ہونا شروع ہو جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کی امان اور حفاظت اٹھ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تو کہیں نہیں لکھا کہ ایک دفعہ تم نے کلمہ پڑھ لیا تو ہمیشہ کے لئے پناہ میں آ گئے۔

اللہ تعالیٰ نے ایک اصولی بات بتا کر ہوشیار کر دیا کہ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اصل شرط ہے۔ یہاں اس حصہ آیت میں تو یہ بیان نہیں ہوئی۔ دوسری بے شمار جگہ قرآن کریم میں بیان ہوئی ہے کہ ایمان لانے کے بعد جو نیک اعمال ہیں وہ اصل شرط ہیں۔ پس آج پوری...... کے لئے اور خاص طور پر ان .... ملکوں کے لئے بھی سوچنے کا مقام ہے جو ظلم و تعدی میں بڑھ رہے ہیں۔ شرفاء کو ختم کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں۔ پس اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اگلی بات فرمائی اور اس پر آجکل غور کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے خاص طور پر پاکستانیوں کو تو توبہ اور استغفار کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ .... کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کے بدانجام کا فیصلہ کر لے تو اسے ٹالنا ممکن نہیں۔ پس ضرورت ہے کہ کسی آخری فیصلہ سے پہلے اپنی حالتوں کو پھر نیکیوں کی طرف لانے کی کوشش کی جائے۔ ....

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''انسان کو عذاب ہمیشہ گناہ کے باعث ہوتا ہے۔ خدا فرماتا ہے .... (الرعد: 12) اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اندر تبدیلی نہ کرے''۔

(البدر جلد 2 نمبر 14۔ مورخہ 24/ اپریل 1903ء صفحہ 109)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''جب لوگوں نے اپنے افعال اور اعمال سے غضب الٰہی کے جوش کو بھڑکایا اور بدعملیوں سے اپنی حالتوں کو ایسا بدل لیا کہ خوف خدا اور تقویٰ و طہارت کی ہر ایک راہ کو چھوڑ دیا اور بجائے اس کے طرح طرح کے فسق و فجور کو اختیار کر لیا اور خدا تعالیٰ پر ایمان سے بالکل ہاتھ دھو دیا۔ دہریت اندھیری رات کی طرح دنیا پر محیط ہوگئی اور اللہ تعالیٰ کے نورانی چہرے کو ظلمت کے نیچے دبا دیا تو خدا نے اس عذاب کو نازل کیا تا لوگ خدا کے چہرے کو دیکھ لیں اور اس کی طرف رجوع کریں''۔

(البدر جلد 3 نمبر 25 مورخہ یکم جولائی 1904ء صفحہ 3)

پس خدا تعالیٰ کے عذاب کسی بھی رنگ میں آئیں، اس وقت آتے ہیں جب یہ کیفیت ہوتی ہے جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''جو شخص چاہتا ہے کہ آسمان میں اس کے لئے تبدیلی ہو۔ یعنی وہ ان عذابوں اور دکھوں سے رہائی پائے جو شامت اعمال نے اس کے لئے تیار کئے ہیں اس کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے اندر تبدیلی کرے۔ جب وہ خود تبدیلی کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق اس کے عذاب اور دکھ کو بدلا دیتا ہے''۔

(الحکم جلد 8 نمبر 31 مورخہ 17/ ستمبر 1904ء صفحہ 2)

یعنی پھر وہ اپنی نیکیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے فیض حاصل کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انعامات اس پر نازل ہوتے ہیں۔ برائیوں کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے جو آثار نظر آرہے ہوتے ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں۔ پس آجکل .... کو بھی سوچنے اور بہت سوچنے اور استغفار کی ضرورت ہے۔ اللہ کرے کہ ان کو عقل آجائے۔ احمدی بھی جہاں ان کے تعلقات ہیں ان کو اس بات کو سمجھانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ .... (الرعد: 12) اور اللہ کے سوا کوئی کارساز نہیں۔ کوئی والی نہیں۔ پس جب خدا تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں ہے جو حفاظت میں رکھنے والا ہے یا مددگار ہے یا اپنے بندوں کی ہر شر کے خلاف نگرانی کرنے والا ہے تو اس کی تلاش کی ضرورت ہے۔ یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے اور وہ کہاں ملتا ہے۔ اگر باوجود نمازیں پڑھنے کے نتیجے نہیں نکل رہے، وہ نتیجے نہیں نکل رہے جو آخری نتیجے ہوں۔ اگر باوجود روزوں کے قومی لحاظ سے انحطاط پذیری ہے۔ اگر باوجود لاکھوں لوگوں کے حج کا فریضہ ادا کرنے کے بہتری کے نشانات نظر نہیں آرہے تو یقیناً ان سب عبادتوں کا حق ادا کرنے میں کہیں نہ کہیں کمی ہے۔ اللہ کرے اُمّت کو اس کی سمجھ آجائے اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف حقیقی رجوع کرنے والے ہوں۔

اس مضمون کو خدا تعالیٰ نے سورۃ انفال میں اس طرح بیان فرمایا ہے۔ فرمایا کہ .... (الانفال: 54) یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کبھی وہ نعمت تبدیل نہیں کرتا جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو۔ یہاں تک کہ وہ خود اپنی حالت کو تبدیل کر دیں اور یاد رکھو کہ یقیناً اللہ بہت سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اسے مزید کھول دیا کہ اللہ تعالیٰ مومن کو تبدیل نہیں کرتا۔ جب تک وہ خود اپنی حالت اس نعمت سے محرومی کی نہ بنالے اللہ تعالیٰ کسی سے کوئی دی ہوئی نعمت نہیں چھینتا۔ انسان خود اپنے اعمال کی وجہ سے، اپنی بدبختی کی وجہ سے، اپنی بدقسمتی کی وجہ سے ان نعمتوں کو ضائع کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہمارے سامنے قرآن کریم میں آ گیا ہے۔ یہ صرف پرانے لوگوں کے قصے بیان کرنے کے لئے نہیں ہے بلکہ .... کو بھی ہوشیار کرنے کے لئے ہے کہ یہ کتنی بڑی نعمت تمہیں مل گئی ہے اس کی قدر کرنا۔ اس نعمت کو خود اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس طرح بیان فرمایا ہے کہ .... (المائدہ: 4) کہ اپنی نعمت کو مَیں نے پورا کر دیا۔ پس یہ نعمت آخری شرعی کتاب کی صورت میں، قرآن کریم کی صورت میں ہمیں ملی۔ عمل کا حکم ہے اور جب اس پر عمل ہوگا تو تب ہی نیکیاں قائم ہوں گی اور جب نیکیاں قائم ہوں گی تو پھر جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے خدا تعالیٰ اپنی حفاظت میں لے لے گا۔ اپنے مولیٰ ہونے کا ثبوت دے گا۔ اس کے نظارے دکھائے گا۔ جو حالی نے کہا تھا اس سے یہ مزید واضح ہوتا ہے کہ ع

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی

اور اس کا نتیجہ پھر یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے محروم ہو گئے۔ نعمت کو ضائع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کی حفاظت بھی اٹھ گئی۔ غیر ہم پر حکومت کرنے لگ گیا۔ .... پس سوچنے کا مقام ہے۔ اپنی حالتوں کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ جب خدا تعالیٰ کی آخری فیصلہ کُن تقدیر حرکت میں آجائے تو پھر کوئی اس انجام کو ٹالنے والا نہیں ہوتا۔ دوسروں کے نمونے بھی اصلاح کا باعث بنتے ہیں اور بننے چاہئیں۔

یہ احمدیوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ اپنے بھی جائزے لیتے رہیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں ہمیشہ سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ ہمیشہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے والے ہوں۔ ہمیشہ ہم اپنے اعمال پر نظر رکھنے والے ہوں۔ ہمیشہ ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکرگزار رہیں اور اگر یہ رہے گا تو پھر خدا تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق ہمارا مولیٰ، ہمارا نصیر ہونے کا نظارہ دکھاتا چلا جائے گا۔ کوئی نہیں جو جماعت کو نقصان پہنچا سکے۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے .... (الحج: 79)۔ پس نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ وہی تمہارا آقا ہے۔ پس کیا ہی اچھا آقا اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

پس ایک حقیقی مومن کے یہ فرائض ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نماز کو قائم کریں اور اس قیام نماز سے ان میں پاک تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر مالی قربانی کی طرف توجہ دیں۔ اپنے مالوں کو پاک کریں اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کو مضبوطی سے پکڑیں۔ کیونکہ اس کے احکامات پر عمل ہی اس بات کا ثبوت ہوگا کہ ہم اللہ تعالیٰ کو اپنا آقا و مولیٰ سمجھتے ہیں اور مانتے ہیں اور اس یقین پر قائم ہیں کہ وہی ہر آن ہمارا آقا و مولیٰ ہے اور رہے گا۔

قرآن کریم میں ایک اور جگہ سورۃ مائدہ میں اسی مضمون کو اس طرح بھی بیان کیا گیا ہے ....(الْمائدۃ: 56-57) یقیناً تمہارا دوست اللہ ہی ہے اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور خدا کے حضور جھکے رہنے والے ہیں اور جو اللہ کو دوست بنائے اور اس کے رسول کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تو اللہ ہی کا گروہ ہے جو ضرور غالب آنے والا ہے۔ یہ وہی باتیں ہیں۔ اس میں رَاکِعُوْنَ کا لفظ آیا ہے اور رَاکِعُوْنَ کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والے اور خالصتاً اس کے حضور جھکتے ہوئے سب کچھ اسی کو سمجھنے والے ہوں۔ کسی بھی قسم کا شرک، کسی بھی قسم کی دوسری ملونیاں ان کے دین میں شامل نہ ہوں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا دوست اور وَلِیْ ہے اور اس کا رسول بھی اور مومن بھی اور مومنین کی یہی جماعت ہے جس نے پھر غالب آنا ہے اور اسی کے لئے غلبہ مقدر ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے جو دوست ہیں اللہ تعالیٰ کے جو ولی ہیں اللہ تعالیٰ ان کا ولی ہو جاتا ہے اور ان کو یقیناً غالب کرتا ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (یہ حدیث قدسی ہے) جس نے میرے ولی سے دشمنی اختیار کی تو مَیں نے اس کے ساتھ اعلان جنگ کر دیا۔ مجھے یہ چیز سب سے زیادہ پسند ہے کہ میرا بندہ فرض کی ہوئی چیزوں کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرے۔ (فرائض کیا ہیں؟ قرآن کریم میں تلاش کرنے ہوں گے فرائض۔ اور سب سے زیادہ فرض عبادات ہیں۔ روزانہ کی نمازیں ہیں) اور میرا بندہ نوافل کے ذریعہ میرے قریب ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ مَیں اسے پیار کرنے لگتا ہوں اور جب مَیں اسے پیار کرنے لگ جاتا ہوں تو مَیں اس کے کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگے تو مَیں اسے ضرور عطا کروں گا اور اگر وہ میری پناہ چاہے گا تو مَیں ضرور اسے پناہ دوں گا۔ کسی چیز کے کرنے میں مجھے کبھی تردّد نہیں ہوا (جیسا) ایک مومن کی جان نکالتے ہوئے تردد ہوتا ہے وہ موت کو ناپسند کرتا ہے۔ اور اسے تکلیف دینا مجھے ناپسند ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب التواضع۔ حدیث نمبر 6502)

تو اللہ تعالیٰ اس طرح اپنے بندوں کا خیال اور لحاظ رکھتا ہے۔ پس اگر خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکا جائے۔ اس کے حقوق ادا کئے جائیں۔ اس کے حکموں پر عمل کیا جائے۔ تقویٰ کو ہمیشہ پیش نظر رکھا جائے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا پھر مولیٰ بنتا ہے۔ جیسا کہ حدیث سے بھی ہمیں واضح ہوا۔ پھر اس کی ہر حرکت و سکون میں اللہ تعالیٰ کا عمل دخل شامل ہو جاتا ہے۔

اللہ کرے کہ ہم نیکیوں پر قدم مارتے ہوئے اپنے حقیقی آقا و مولیٰ سے ہمیشہ جڑے رہیں تا کہ ہر آن ہم اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھتے چلے جائیں۔

مکرم محمد ادریس چودھری صاحب

پسینہ ہمارے جسم کا ایک اہم عمل ہے

آپ دسترخوان پر لذیذ کھانے سے لطف اندوز ہو رہے تھے کہ اچانک ثابت مرچ نگل گئے۔ منہ میں جلن محسوس ہونے لگی بغیر کسی جسمانی حرکت کے پسینہ سے شرابور ہو گئے۔ پسینہ پونچھتے ہوئے خیال آیا شاید ایئر کنڈیشنر ٹوٹ گیا ہے۔ ایک دوسری صورت میں آپ سبک رفتاری سے سیر پر جا رہے تھے کہ اچانک پرانے دوست کو دیکھ کر ذرا بات کرنے کے لئے رک گئے۔ تو یکا یک پسینہ چھوٹنے لگا۔ ساتھ ہی یہ احساس بھی پیدا ہونے لگا کہ کسرت کرنے سے جسم تازہ دم ہو رہا ہے۔

اکثر لوگ ورزش کے اثرات کا اندازہ اس بات سے کرتے ہیں کہ کس قدر پسینہ خارج ہوا۔ درحقیقت پسینہ آنا جسم کے ٹھنڈا ہونے اور اندرونی ٹمپریچر کو ریگولیٹ کرنے کی علامت ہے۔ بعض دفعہ ہمارے علم کے بغیر جسم سارا دن پسینہ خارج کرتا رہتا ہے۔ خواہ سردی کا موسم ہی کیوں نہ ہو۔ موسم کی گرمی سے، ورزش کرنے سے، مرچوں والی خوراک کھانے سے، حواس کھونے یا خجالت محسوس کرنے سے ہمارا اندرونی ٹمپریچر بڑھ جاتا ہے۔ جو نتیجتاً پسینہ پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے اور ہمارے جسم کو ٹھنڈا ہونے کا موقع مہیا ہو جاتا ہے۔ ہماری جلد پر سے جب پسینہ خشک ہو جاتا ہے تو ضرورت سے زیادہ گرمی خارج ہو جاتی ہے۔

شاید آپ نے محسوس کیا ہو کہ ہم گرمی اور نمی والے دن میں بہ نسبت خشکی اور گرمی والے دن کے زیادہ بے آرامی محسوس کرتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ نمدار موسم میں پسینہ آسانی سے خشک نہیں ہوتا۔ کیونکہ ہوا میں پہلے سے ہی کافی مقدار میں بخارات موجود ہوتے ہیں۔ پسینہ جسم پر جوں کا توں پڑا رہتا ہے۔ جسم مؤثر رنگ میں ٹھنڈا نہیں ہوتا۔ برخلاف اس کے گرم اور خشک دن میں پسینہ جلد پر سے جلد خشک ہو جاتا ہے۔ ان دونوں صورتوں میں وافر مشروبات کا استعمال لازمی ہے کیونکہ جسم کے نمی سے خالی ہونے کا احتمال بڑھ جاتا ہے۔

ہماری جلد میں دو ملین سے زیادہ پسینہ کی غدودیں پائی جاتی ہیں۔ جو دو اقسام میں منقسم ہیں۔ اے کرین (Eccrine) اور اے پوکرین (Apocrine) اول الذکر کی تعداد بہت زیادہ ہے وہ اگرچہ سارے جسم میں پائی جاتی ہیں لیکن زیادہ تر ہتھیلیوں میں۔ پاؤں کے تلوؤں میں اور پیشانی میں موجود ہیں۔ ان میں پوٹاشیم اور سوڈیم کلورائیڈ پایا جاتا ہے۔ جس وجہ سے وہ نمکدار اور شفاف ہوتی ہیں۔ مؤخر الذکر زیادہ تر جسم کے اوپر بال اگنے والے حصوں میں پائی جاتی ہیں۔ ان سے پیدا ہونے والے پسینہ میں پروٹین اور فیٹی ایسڈ پایا جاتا ہے۔ جس سے اس میں دبیز سا زردی مائل رنگ آ جاتا ہے۔ جب پسینہ پیدا ہوتا ہے تو اس میں بذات خود کوئی بدبو نہیں ہوتی۔ بدبو صرف اسی وقت پیدا ہوتی ہے جب بیکٹیریا جلد پر بالوں کو چھوتا ہے جس سے بدبو کو زائل کرنے والی خوشبو کی ضرورت جنم لیتی ہے۔

فزیکل ٹریننگ میں حصہ لینے سے پسینہ خوب آتا ہے اسی طرح اس تصور سے بھی کہ کل ملازمت میں ترقی کے لئے انٹرویو ہونے والا ہے۔ بعینہٖ فکر و تشویش اور خجالت محسوس کرنے سے بھی Parasympathetic Nerve کی سرگرمی عمل میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ Adrenal غدود میں سے ای پائین فرین (Epinephrine) کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ جس سے پسینہ کی غدودوں پر عملدرآمد شروع ہو جاتا ہے جس کے ساتھ ہی ہتھیلیوں اور بغلوں میں سے پسینہ خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسی صورتوں میں جیسے سٹیج پر آ کر تقریر کرنے سے یا سلائیڈز وغیرہ کی مدد سے معلومات دینے سے یا تلاش معاش کے پہلے انٹرویو سے بھی وہ ردعمل جو دوسری طرف "لڑو یا بھاگ لو" (Fight/Flight) کے نام سے معروف ہو پیدا ہو جاتا ہے۔ جسم کے خطرہ محسوس کرنے سے دل کی دھڑکن میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ تب پسینہ کی غدودیں سرگرم عمل ہو جاتی ہیں اور جسم خود ہی ٹھنڈا ہونے کی تیاری میں مصروف ہو جاتا ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ آپ کو کس قدر اور کس سرعت کے ساتھ پسینہ آتا ہے اس سے جسم کے تنومند ہونے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ مثلاً اگر آپ ایک منزل تک کی سیڑھیاں بڑی تیزی سے چڑھ جاتے ہیں اور پسینہ خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی جسمانی حالت تنومند نہیں تاہم بعض دوسرے لوگ اس کا مطلب الٹ نکالتے ہیں کہ یہی علامتیں جسم کے تنومند ہونے پر دال ہیں۔

اگرچہ عام طور پر جسمانی لحاظ سے زیادہ تنومند شخص جلدی پسینہ خارج کرنے لگتا ہے۔ لیکن بعض دیگر عناصر سے بھی اخراج پسینہ متاثر ہوتا ہے۔ جن میں جینز، تھائی رائیڈ، ادویہ کا استعمال، مٹاپا جیسے عناصر شامل ہیں۔ یہی نہیں بلکہ آپ جس قسم کی آب و ہوا کے عادی ہو چکے ہیں اور جس کمرہ میں ورزش کر رہے ہیں اس کے ٹمپریچر سے بھی پسینہ کا اخراج متاثر ہوتا ہے۔

پس پسینہ کی مقدار سے یہ اندازہ لگانا مناسب نہیں کہ آپ کتنے جوش و خروش سے ورزش کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ایک شخص میانہ روی سے کام لیتے ہوئے ورزش میں لگا ہو اور خوب پسینہ خارج کر رہا ہو۔ لیکن ایک دوسرا شخص شدومد سے ورزش کے باوجود معمولی سا پسینہ خارج کر رہا ہو۔ یاد رہے کہ ورزش کے عمل کو پسینہ کے اخراج سے نہیں بلکہ اس لحاظ سے جانچنا چاہئے کہ کتنے حرارے جلائے ہیں اور ورزش کی شدت کس قدر تھی۔

اگرچہ بعض لوگ پسینہ کے اخراج سے خجالت محسوس کرنے لگتے ہیں لیکن یہ تو جسم کا موافق ضروری عمل ہے۔ جس کے بغیر ہمارے جسم سے ضرورت سے زیادہ پسینہ کا اخراج یا بالکل ہی خارج نہ ہونا کسی تحت سطحی مسئلہ کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر آپ کو ایسی صورت درپیش ہے تو پریشان نہ ہوں بلکہ ڈاکٹری مشورہ طلب کریں اور علاج کی تدابیر پر غور کرنا شروع کریں۔ بعض دفعہ دمہ کی صورت میں ٹھنڈا پسینہ آنے لگتا ہے اور جسم بھیگنے لگتا ہے ایسی حالت میں چہرہ کو پنکھے سے ہوا دینا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ کیلیفورنیا امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 31 اکتوبر 2009ء کو بیت فضل لندن میں بعد نماز عصر خاکسار کی بیٹی مکرمہ سیدہ صبیحہ بشریٰ صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عطاء المومن بھٹی صاحب ابن مکرم نوید احمد بھٹی صاحب ہیرس برگ امریکہ مبلغ 10 ہزار امریکی ڈالرز حق مہر پر فرمایا۔ دلہن مکرم الطاف خان صاحب کی نواسی، مکرم سید شوکت علی شاہ صاحب کی پوتی اور محترم سید امیر احمد شاہ صاحب شرقپور رجولی ضلع انبالہ کی نسل سے ہے۔ جنہوں نے 1932ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرمہ شاہانہ جنجوعہ صاحبہ کراچی تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر قدوس حفیظ صاحب ابن مکرم عبدالحفیظ صاحب سیکرٹری تحریک جدید ضلع کراچی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ قرۃ العین وحید صاحبہ آف کراچی مبلغ 5 لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نے بیت الرحیم کراچی میں مورخہ 10 جولائی 2009ء کو بعد نماز جمعہ کیا۔ مورخہ 11 جولائی کو شادی کی تقریب منعقد ہوئی اور مورخہ 13 جولائی کو مقامی شادی لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب میں مکرم نعیم احمد خاں صاحب نائب امیر ضلع کراچی نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم چوہدری عبدالرزاق جنجوعہ صاحب مرحوم آف ملتان کا نواسہ اور محترم چوہدری عبدالمجید صاحب مرحوم سابق جنرل سیکرٹری آف کراچی کا پوتا ہے۔ دلہن مکرم مرزا وحید احمد صاحب آف کراچی کی بیٹی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

والدین واقفین نو متوجہ ہوں

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 27 مئی 2010ء کو ایسے واقفین نو بچوں کی دوسری آل ربوہ آمین ہوگی۔ جنہوں نے پہلی بار قرآن کریم (28 مئی 2009ء تا 26 مئی 2010ء) ختم کیا ہوگا۔ اس کے لئے تیاری کریں اور بچوں کو دوسری آل ربوہ آمین میں شامل کریں۔

تاریخ وقف جدید کیلئے معلومات درکار ہیں

نظامت ارشاد وقف جدید کے تحت تاریخ وقف جدید کے مرتب کرنے کا کام کیا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں احباب جماعت سے گزارش ہے کہ اگر آپ کو یا آپ کے کسی بزرگ کو کسی بھی طرح وقف جدید کے تحت خدمت کا موقع ملا ہو یا وقف جدید کے حوالہ سے آپ کے پاس کسی بھی قسم کی دستاویز، معلومات یا تصاویر وغیرہ ہوں (خاص طور پر دفتر، معلمین کرام، معلمین کلاس، مٹھی ونگر پارکر اور دیگر کوئی بھی متعلقہ معلومات) تو براہ کرم ذیل میں دیئے گئے پتہ پر دفتر نظامت ارشاد وقف جدید کو ارسال فرمائیں۔ تصاویر وغیرہ بحفاظت واپس ارسال کردی جائیں گی۔

پتہ: ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ ضلع چنیوٹ

waqfejadeed@gmail.com

waqfejadeed@yahoo.com

waqfejadeed@hotmail.com

فیکس نمبر: 047-6214871,6214329

فون: 047-6214871,6212968

(ناظم ارشاد وقف جدید)

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ ایم بی اے (بینکنگ اینڈ فنانس، انشورنس اینڈ رسک مینجمنٹ)

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 دسمبر 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-37323633 اور ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل فیلڈز میں ایم فل ڈگری پروگرامز آفر کیا ہے۔ (i) اپلائیڈ فزکس (ii) اپلائیڈ کیمسٹری (iii) اپلائیڈ میتھ میٹکس

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 جنوری 2010ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-99029216 اور ویب سائٹ www.uet.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ -/2100 روپے ششماہی -/1050 روپے سہ ماہی -/525 روپے اور خطبہ نمبر -/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سلجوق حکمران۔ الپ ارسلان

الپ ارسلان ایک سلجوق حکمران تھا جو اپنے چچا طغرل بیگ کے بعد ایران کے تخت پر بیٹھا۔ الپ ارسلان یکم محرم 420ھ مطابق 20 جنوری 1029ء کو پیدا ہوا۔ اس کا خطاب عضد الدولہ اور اصل نام محمد بن داؤد جغری بیگ تھا۔ کمسنی ہی وہ اپنے والد کے ساتھ جنگی مہموں میں شرکت کرنے لگا اور کئی مرتبہ افواج کی قیادت بھی کی۔

1063ء میں جب اس کے چچا طغرل بیگ کا انتقال ہوا تو وہ اس کا جانشین بنا کیونکہ طغرل بیگ لاولد فوت ہوا تھا۔ عباسی خلیفہ القائم باللہ نے بھی اس کی حکومت تسلیم کی اور تمام امتیازات عطا کئے اور نماز کے خطبے میں قائم باللہ کے بعد الپ ارسلان کا نام لیا جانے لگا۔ الپ ارسلان بہت بیدار مغز اور بہادر بادشاہ تھا۔ اس نے مشہور مدبر نظام الملک طوسی کو وزیر سلطنت مقرر کیا۔ اس کے عہد میں سلجوقی سلطنت کی حدود بہت وسیع ہوئیں۔ اس نے پہلے ہرات اور ماوراء النہر پر قبضہ کیا پھر مصر کے فاطمی حکمران کو شکست دے کر مکے اور مدینے کو اپنی قلمرو میں شامل کیا۔ اس سے اسلامی دنیا میں سلجوقیوں کا اثر و اقتدار بہت بڑھ گیا۔

الپ ارسلان کی زیادہ تر شہرت مغرب پر اس کے حملوں کی وجہ سے ہے۔ 1068ء میں اس نے یونانی بادشاہ رومانس دیوجانس (Romanus) کو شکست دی۔ الپ ارسلان نے اس کے ساتھ بڑا عزت دارانہ سلوک کیا اور کچھ شرائط کے ساتھ اسے رہا کر دیا۔ دیوجانس نے آرمینیا اور جارجیا کے علاقے الپ ارسلان کے حوالے کر دیئے جس کی وجہ سے یورپ میں ترکی فتوحات کا راستہ کھل گیا۔

الپ ارسلان نو سال حکومت کرنے کے بعد 30 ربیع الاول 465ھ مطابق 15 دسمبر 1072ء کو ایک باغی قیدی کے ہاتھوں قتل ہوا۔ اس کے بعد اس کا بیٹا ملک شاہ اس کا جانشین بنا۔

آزمائشی کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کے لئے ہے
جوڑوں کے درد کے لئے بفضل خدا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں۔ فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔
ہمارے چند خصوصی معالجات
الرجک دمہ، گیس، تیزابیت معدے کا السر۔ ہائی بلڈ پریشر۔ ہیپاٹائٹس۔ مخصوصی کمزوری۔ بے اولادی بوجہ سیمن پرابلم۔ بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش۔
مکمل معلومات کیلئے رابطہ کریں
بیرون پاکستان کے مریضان ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے رجوع کریں
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر فون: 001-416-832-7056
کینیڈین کوالیفائڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن
مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر پوسٹل کوڈ 48
فون: 047-6211544, 0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2009
دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798
جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے
GHP-403/GH جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔
GHP-406/GH گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا
GHP-419/GH بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد معدہ و آنتوں کی سوزش کی موثر دوا
GHP-450/GH پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج
GHP 455/GH (گولڈن ڈراپس) ایر جنگس ٹانک گھبراہٹ، تھکن، ڈپریشن، غم کے برداشت اور ہائی بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا
GHP-555/GH GHP-444/GH مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

خبریں

طالبان سے مذاکرات نہیں ہو سکتے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ جہاں بھی حکومتی رٹ کو چیلنج کیا جائے گا وہاں آپریشن کریں گے۔ بھارت کو مسئلہ کشمیر، پانی اور دہشت گردی کے ایشو پر بات چیت شروع کرنا ہوگی ورنہ دہشت گردوں کو اس کا فائدہ ہوگا۔

بلدیاتی الیکشن جماعتی بنیادوں پر کرانے کے حق میں ہوں

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہوں گے۔ میں جماعتی الیکشن کا حامی ہوں۔ چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ نے بھی اس پر اتفاق کیا ہے۔ چاروں صوبوں کے متفقہ فیصلے کے بعد انہوں نے اس بارے میں صدر زرداری کو لکھ دیا ہے کہ یہ جمہوریت کا حسن ہے کہ چاروں صوبوں نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات پر ان سب کی پالیسی ایک ہوگی۔

پنجاب بینک فراڈ کیس، شیخ افضل کے 2 بھتیجے بھی گرفتار، اکاؤنٹس منجمد

پنجاب بینک فراڈ کیس میں ملوث شیخ افضل کے بھائی شیخ یعقوب کے دو بیٹوں کو گرفتار کر کے ان کے اربوں روپے کے اکاؤنٹس منجمد کر دیئے گئے۔ نیب کے مطابق شیخ افضل نے سپریم کورٹ میں کہا تھا کہ اس کے بھائی سیٹھ یعقوب نے اس سے تین ارب روپے وصول کئے تھے جو کہ اب دینے سے انکاری ہے۔ حکومت خود اس سے وصول کرے جس کے بعد سپریم کورٹ نے نیب پنجاب کو حکم دیا کہ وہ سیٹھ یعقوب اور دیگر ملزموں سے سرکاری رقم برآمد کرے جس پر کارروائی کرتے ہوئے نیب پنجاب نے سیٹھ یعقوب کے دو بیٹوں سلیم یعقوب اور وسیم یعقوب کو گرفتار کر لیا، دونوں ملزموں کو احتساب عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

کراچی بینک میں 52 کروڑ روپے کی نقب زنی 2 افراد گرفتار

کراچی میں ملکی تاریخ کی سب سے بڑی بینک ڈکیتی ہوئی ہے جس کی مالیت 52 کروڑ روپے بتائی جارہی ہے۔ لوٹی گئی رقم میں ملکی اور غیر ملکی کرنسی شامل ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ڈکیتی میں گارڈز ملوث ہیں اور دیگر افراد کی گرفتاری کیلئے پولیس چھاپے مار رہی ہے پولیس نے 2 بینک گارڈز کو بھی حراست میں لے کر تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بھارت کا پرتھوی دھنوش میزائل کا تجربہ

بھارت نے پرتھوی سلسلے کے دھنوش میزائل کا تجربہ کر لیا۔ یہ میزائل 500 کلوگرام کے وارہیڈز لے جاسکتا ہے اور 350 کلومیٹر تک اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ میزائل تجربہ خلیج بنگال میں بحریہ کے لڑاکا جہاز آئی این ایس سبھالا سے کیا گیا۔

ایک تولہ سونے کی قیمت میں کمی

ایک ہفتے کے دوران 10 گرام سونے کی قیمت ایک ہزار 7 سو 70 روپے کم ہوکر 30 ہزار 3 سو 85 روپے ہوگئی جبکہ سونے کی فی تولہ قیمت میں 2 ہزار روپے کی نمایاں کمی ہوئی اور 35 ہزار 4 سو 50 ہوگئی ہے

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔دسمبر

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	5:08

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا، اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز کے کشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtaiztravels@hotmail.com

پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پٹوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
047-6214510- 049-4423173

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

FD-10

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
047-6214228 / 6215751

کراچی الیکٹرک سٹور
2۔ نشتر روڈ (برانڈ تھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
Email:citipolypack@hotmail.com

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

طلباء کے لئے رہائش
رابطہ: وسیم احمد
0321-9472334
0300-9472334

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

NOVEL INTERNATIONAL
P-15,Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from
U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج،
ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جوہر ٹل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور